بسم اللہ الرحمن الرحیم

زکوٰۃ کے پیسوں سے ختم یا فوتگی کے لیے پیڑھیاں بنوانا کیسا ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ زکوۃ کے پیسوں سے گاؤں میں ختم یا فوتگی کیلئے پیڑھیاں بنواسکتے ہیں ؟

جواب

زکوۃ کی ادائیگی میں تملیک فقیر یعنی مستحقِ زکوۃ کو مالک بنانا شرط ہے، اور ختم یا فوتگی کیلئے پیڑھیاں (بیٹھنے کے لیے چھوٹے اسٹول) بنوا نے میں زکوۃ کے مال کا مالک بنانا نہیں پایا جاتا، لہذا پیڑھیاں بنوانے کے لیے زکوٰۃ کی رقم کا استعمال کرنا، جائز نہیں، اور اگر زکوۃ کے پیسوں سے پیڑھیاں بنوالیں، تو زکوٰۃ ادا نہیں ہوگی۔

زکوۃ کا رکن فقیرِ شرعی کو مالک بنانا ہے، جیسا کہ بدائع الصنائع میں ہے : ”وقد امر اللہ تعالی الملاک بایتاء الزکاۃ لقولہ عزوجل ﴿وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ﴾ والایتاء ھو التملیک“ ترجمہ : اللہ تعالی نے مال والوں کو زکوٰۃ دینے کا حکم دیا ہے، چنانچہ فرمانِ باری عزوجل ہے : ﴿وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ﴾ (یعنی زکوٰۃ دو) اور ایتاء یعنی دینے کا مطلب ہی مالک کر دینا ہوتا ہے۔ (بدائع الصنائع، کتاب الزکاۃ، فصل رکن الزکاۃ، ج 2، ص 39، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں : ”زکوٰۃ کا رکن تملیکِ فقیر (یعنی فقیر کو مالک بنانا) ہے۔ جس کام میں فقیر کی تملیک نہ ہو، کیسا ہی کارِ حَسن ہو جیسے تعمیرِ مسجد یا تکفینِ میت یا تنخواہِ مدرسانِ علمِ دین، اس سے زکوٰۃ نہیں ادا ہو سکتی۔ (فتاوی رضویہ، جلد 10، صفحہ 269، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

تبیین الحقائق میں ہے : ”لا یجوز ان یبنی بالزکاۃ المسجد، لان التملیك شرط فیھا ولم یوجد و کذا لا یبنی بھا القناطر و السقایات وإصلاح الطرقات و کري الانھار والحج والجھاد و کل ما لا تملیك فیه“ ترجمہ : زکوۃ کو مسجد کی تعمیر میں خرچ کرنا، جائز نہیں ہے، کیونکہ زکوۃ کی ادائیگی کے لئے (مستحقِ زکوۃ کو) مالک بنانا شرط ہے اور یہاں یہ شرط نہیں پائی جاتی، یونہی پلوں، پانی کی سبیلوں کی تعمیر، راستوں کی مرمت، نہروں کی کھدائی، اور حج و جہاد میں زکوۃ کو خرچ کرنا، یونہی ہر اس چیز میں جس میں تملیک کی شرط نہ پائی جائے، اس میں زکوۃ خرچ کرنا، جائز نہیں ہے۔“ (تبیین الحقائق، کتاب الزکاۃ، جلد 1، صفحہ 300، مطبوعہ ملتان)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: FatwaQA-070

تاریخ اجراء: 14ربیع الاول1448ھ/28اگست2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net